سبق: 13

ایک دُنیا اِن کی بھی

ہر شخص ہر کام نہیں کر سکتا بلکہ سب کے الگ الگ کام ہیں۔ کوئی کپڑے سیتا ہے تو کوئی دھوتا ہے۔ کوئی بال کاٹتا ہے۔ تو کوئی مٹی کے برتن بناتا ہے۔ کوئی کپڑا بنتا ہے تو کوئی قالین۔ کوئی لکڑی کا سامان تیار کرتا ہے۔ تو کوئی لوہے کے چھوٹے موٹے اوزار۔ کوئی جوتے بناتا ہے تو کوئی چمڑے کا دیگر سامان۔ کوئی گھروں میں پانی بھرتا ہے تو کوئی طرح طرح کے کھانے پکاتا ہے تو کسی کے ہاتھ سے عالی شان عمارتیں بنتی ہیں۔ آدمی یہ سب کام کرنا چاہتا ہے لیکن وہ اکیلا نہیں کر سکتا۔ اس لئے ضرورت ہوئی کہ لوگ مل کر آپس میں یہ سب کام بانٹ لیں۔ ان الگ الگ کاموں کو پیشہ کہتے ہیں اور

لکڑی کے کام کرنے والے کو بڑھئی یا نجار کہتے ہیں۔ لوہے کا کام کرنے والا لوہار ہوتا ہے، سونے چاندی کے زیور سنار بناتا ہے اور عمارت بنانے والا معمار ہوتا ہے۔ گھروں میں پانی بھرنے والا بہشتی ہوتا ہے۔ اور غلاظت دور کرنے والا مہتر۔ جوتا بنانے والے کو موچی کہتے ہیں اور مٹھائی بنانے والے کو حلوائی، اسی طرح اور بھی بہت سے پیشے ہیں۔

تمام پیشے اپنی اپنی جگہ بڑی اہمیت رکھتے ہیں۔ اگر مختلف کام کرنے والے موجود نہ ہوں تو روز کا رہن سہن دشوار ہو جائے گا۔ ہمارا پورا وقت اپنی معمولی معمولی ضرورتوں کو اپنے ہاتھ سے پورا کرنے میں خرچ ہوگا اور ہم اپنی بڑی ذمہ داریوں کو نہ نبھا سکیں گے سارے کام آپس کے لین دین سے چلتے ہیں۔ ہر شخص ہر کام کے لائق نہیں ہوتا ہے۔

بعض آدمی کسی خاص کام میں مہارت پیدا کر لیتے ہیں اس کام کو وہ نہایت عمدگی کے ساتھ کر سکتے ہیں۔ ایسے لوگ کاریگر کہلاتے ہیں۔ خواہ وہ قالین باف ہو، شال باف ہوں، بڑھئی ہوں یا سنار، یہ سب اپنا اپنا فن جانتے ہیں ان کی محنت اور لگن ہماری زندگی کو زیادہ آرام دہ اور خوشگوار بناتی ہے۔ ہمارا دیش ہمیشہ سے اپنی دست کاریوں کی بدولت دنیا بھر میں مشہور رہا ہے۔ اگر ہم چاہیں کہ ہمارے کاریگروں کے ہاتھ کی بنی ہوئی چیزیں دوسرے ملکوں میں خوب مقبول ہوں تو یہ اسی وقت ممکن ہے جب اپنے کاریگروں کی پوری قدر کریں۔

بات یہ ہے کہ کاریگر خود سے نفیس اور کارآمد اشیاء نہیں بناتے۔ ان سے بنوائی جاتی ہیں۔ کام کرنے والوں کا دل، قدر دانوں کی ہمت افزائی سے بڑھتا ہے جب ہم اپنے کاریگروں کو دل کھول کر بڑھاوا دیں گے اور ان کے ہاتھ کا بنا ہوا سامان خود خریدیں گے تو دوسرے بھی دھیان دیں گے۔

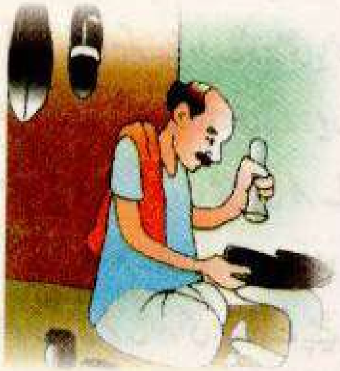

اس زمانے میں مشین کے کام کی ریل پیل ہے اور دست کار کو لوگ بھولتے جارہے ہیں لیکن یہ کوئی اچھی بات نہیں ہے۔ مشین کی بنی ہوئی چیز یکسانیت رکھتی ہے اور ہاتھ کی بنی ہوئی چیز میں خصوصیت ہوتی ہے اس کی بات ہی کچھ اور ہے۔ ہمارا کشمیر اپنی دست کاریوں کے لئے مشہور ہے۔ ہمارے شال ،قالین گبے، آخروٹ کی لکڑی کا کام، پیپر ماشی کا کام، اپنی مثال آپ ہیں۔

کچھ لوگ مہتر اور بھشتی جیسے عام پیشہ وروں کو حقیر سمجھتے ہیں لیکن یہ ان کی بھول ہے۔ ذرا سوچیے اگر ایسے لوگ ہمارے درمیان نہ ہوں تو ہمیں کتنی تکلیف کا سامنا کرنا پڑے گا۔ یہ کام بظاہر معمولی اور آسان نظر آتے ہیں۔ لیکن ہماری زندگی میں ان کی بڑی اہمیت ہے ان کی خدمت ہمارے لئے بڑی سہولتیں پیدا کر دیتی ہیں ہمیں کام دھندے کے لئے وقت مل جاتا ہے۔ اور بہت کچھ تکلیف سے بچ جاتے ہیں۔ کاریگر ہوں یا دوسرے پیشہ ور ہوں سب کے سب شکریہ کے مستحق ہیں۔

پڑھیے اور سمجھیے

لفظ		معنی
پیشہ ور	:	کسی قسم کا کام کرنے والا
دیگر	:	دوسرا
غلاظت	:	گندگی
عالی شان	:	بڑی شان
شال باف	:	شال بُننے والا
فن	:	ہنر
آرام دہ	:	آرام دینے والا
دست کاری	:	ہاتھ کا کام

مقبول	:	پیارا، پسندیدہ
کارآمد	:	کام میں آنے والا
معمار	:	عمارت بنانے والا
بھشتی	:	پانی بھرنے والا
اشیاء	:	(شئے کی جمع) چیزیں
قدردان	:	قدر کرنے والا
ہمت افزائی کرنا	:	حوصلہ بڑھانا
ریل پیل	:	کثرت، زیادتی
یکسانیت	:	ایک سا ہونا
اپنی مثال آپ ہونا	:	بے مثال ہونا، غیر معمولی، اپنے جیسا کوئی اور نہ ہونا
حقیر سمجھنا	:	بُرا سمجھنا، کم سمجھنا
بظاہر	:	ظاہر میں، دیکھنے میں
مستحق	:	حق رکھنے والا حق دار

سوچیے اور بتائیے:

1. اگر مختلف پیشہ ور موجود نہ ہوں تو کیا ہو جائے گا؟
2. کشمیر کی مشہور دست کاریاں کون کون سی ہیں؟
3. چار پیشہ وروں کے نام اور ان کے کام بتائیے؟
4. اس زمانے میں لوگ دست کاریوں کو کیوں بھولتے جا رہے ہیں؟

ان جملوں کو پڑھیے اور سبق سے پانچ فعل تلاش کرکے اپنی کاپی میں لکھیے

''ہم دیکھتے ہیں۔ دھوبی کپڑے دھوتا ہے۔ اکیلے وہ کام نہیں کرسکتا۔ دوسرے بھی دھیان دیں گے'' ان جملوں میں دیکھتے ہیں'' دیکھتے ہیں'' ''دھوتا ہے'' ''کرسکتا'' ''دیں گے'' اسی طرح کے سبق میں سے پانچ فعل تلاش کیجیے۔''

نیچے لکھے الفاظ کے معنی لکھ کر جملے بنایے

معمار	غلاظت	نجّار
مقبول	آرام دہ	

آپ بڑے ہو کر کیا بننا پسند کریں گے دس جملوں میں لکھیے۔